

خدمت کی نعمتیں

The Ministry Gifts

”اور ہم میں سے ہر ایک پسخت کی بخشش کے اندازہ کے موافق فضل ہوا ہے..... اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چواہا اور استاد بنا کر دے دیا۔ تاکہ مقدس لوگ کامل نہیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پیچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں“۔ (افسیوں ۷:۱۱-۱۳)

”اور خدا نے کلیسیاء میں الگ الگ شخص مقرر کیے۔ پہلے رسول دوسرے نبی تیرسے استاد۔ پھر مجرزے دکھانے والے۔ پھر شفاء دینے والے۔ مدعاً رفتہ۔ طرح طرح کی زبانیں بولنے والے۔“۔ (کرنٹیوں ۱۲:۲۸)

خدمت کی نعمتیں، جیسا کہ اکثر ان کو بلاہت اور مخصوص ایمانداروں کی دی جانے والی مختلف صلاحیتوں کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ ایمانداروں کو اس قابل بنتی ہیں کہ وہ رسول، نبی، مبشر، پاسبان یا استاد کے عہدے پر قائم رہ سکیں۔ کوئی بھی خود سے یہ عہدہ حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ جب تک خدا کی طرف اُس کی بلاہت نہ ہو اور اُس نے نعمت عطا نہ کی جائے۔ کسی ایک شخص کے لیے ان پانچ عہدوں میں سے ایک سے زیادہ پر فائز ہونا ممکن ہے۔ لیکن صرف مخصوص ملاپ ہی کار آمد ثابت ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی ایک ایماندار کی پاسبان اور استاد یا نبی اور استاد کے طور پر بلاہت ہو سکتی ہے۔ تاہم یہ خیال کرنا بجا نہ ہو گا کہ کوئی پاسبان، مبشر کے عہدے پر فائز ہو سکتا ہے کیونکہ پاسبان کی خدمت پر مقامی کلیسیاء کی حد تک محدود ہوتی ہے اور اس طرح وہ مبشر کی خدمات کو پورا نہیں کر سکتا جو عموماً سفر میں رہتا ہے۔ اگرچہ ان پانچ عہدوں کو مختلف مقاصد کے لیے مختلف نعمتیں عطا کی جاتی ہیں تاہم کلیسیاء کو یہ سب نعمتیں ایک بڑے مقصد کے لیے دی گئی ہیں۔ یعنی ”مقدس لوگ کامل نہیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے“۔ (افسیوں ۲:۱۲)

ہر ایک خادم کا یہ مقصد ہوتا چاہیے کہ وہ مقدس لوگوں کو خدمت گزاری کے کام کے لیے کامل کرے۔ تاہم اکثر اوقات اس خدمت کو سرانجام دینے والے ایسے کام کرتے ہیں جیسے کہ اُن کی بلاہت مقدس لوگوں کو کامل بنانے کے لیے نہیں ہوئی۔ لیکن وہ گرج میں موجود جسمانی لوگوں کو خوش کرتے ہیں۔ ہر وہ شخص جس کی ان میں سے کسی ایک عہدے پر بلاہت ہوئی ہو اسے چاہیے کہ وہ مقدس لوگوں کو خدمت گزاری کے لیے کامل بنانے کی اپنی کوششوں کو لگاتا رہا۔ اگر ہر ایک خادم ایسا کرے تو پھر بہت سی ایسی سرگرمیاں دم توڑ جائیں گے جن کو غلطی سے ”خدمت“ تصور کیا جاتا ہے۔

کیا خدمت کی کچھ نعمتیں صرف ابتدائی کلیسیاء کیلئے تھیں؟

Were the Ministry Gifts only for Early Church?

خدمت کی یہ نعمتیں کتنی مدت تک کلیسیاء کو دی جائیں گی؟ یہ یوں نعمتیں اُس وقت تک دیتا رہے گا جب تک مقدس لوگوں کو خدمت گزاری کے کام کے لیے ان کی ضرورت رہے گی۔ اور یہ ضرورت کم از کم اُس کی آمد ٹانی تک رہے گی۔ کلیسیاء مسلم نو مرید مسیحیوں کو اپنے میں ختم کر رہی ہے۔ اور ہم جو باقی ہیں ہمیشہ روحانی طور پر بالغ رہیں۔ بدقتی سے کچھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ آج صرف دو ہی قسم کی خدمتیں پائی جاتی ہیں یعنی پاسپاں اور بیشتر کی خدمت، کیا خدا نے اپنا منصوبہ تبدیل کر دیا ہے؟ نہیں۔ ہمیں اب بھی ابتدائی کلیسیاء کی طرح رسولوں، نبیوں اور استادوں کی ضرورت ہے۔ آج ہمیں ان نعمتوں کی مشاہیں اس لیے نہیں ملتیں کیونکہ یہ یوں صرف اپنی کلیسیاء کو یہ نعمتیں دیتا ہے۔ وہ ناپاک اور جھوٹی خوشخبری کی کلیسیاء کو یہ نعمتیں عطا نہیں کرتا۔ موافقانی کلیسیاء (phony church) میں ہم ایسے لوگوں کو دیکھ سکتے ہیں جو خدمت کی ان نعمتوں میں سے بعض کو سرانجام دینے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔ وہ خود کو ایسے پیش کرتے ہیں جیسا کہ وہ خدا کے بلاعے ہوئے ہیں اور خدمت کی ان نعمتیں سے مسح شدہ ہیں جو یوں اپنی کلیسیاء کو دیتا ہے۔ یقینی طور پر وہ مقدس لوگوں کو خدمت گزاری کے لیے کامل بنانے کے لیے کوئی کام نہیں کرتے۔ کیونکہ جس انجیل کی وہ منادی کرتے ہیں اُس کے نتائج مقدس نہیں ہو سکتے۔ یہ صرف اور صرف لوگوں کو دھوکہ دیتی ہے کہ وہ معاف کیے ہوئے ہے۔ لہذا انہیں خدمت گزاری کے لیے کامل ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں اپنی خودی کا انکار کرنے اور اپنی صلیب انحانے کی ضرورت نہیں ہے۔

آپ کیسے جانیں گے کہ آپ بلاعے ہوئے ہیں؟

How do you known if You are Called

کوئی کیسے جان سکتا ہے کہ وہ کلیسیاء میں ان عہدوں میں سے کسی ایک پر بلایا گیا ہے؟ اول، وہ خدا کی طرف سے الہی بلاہث کو محسوس کرے گا۔ وہ کسی خاص مقصد کو پورا کرنے کے لیے خود پر بوجھ محسوس کرے گا۔ کسی ایسی ضرورت کو دیکھنے سے بڑھ کر ہے جسکو پورا کیا جا سکتا ہو۔ بلکہ یہ خدا کی عطا کردہ بھوک ہے جو کسی کو خاص خدمت سرانجام دینے کے لیے ابھارتی ہے۔ اگر حقیقی طور پر اُس کی بلاہث ہوئی ہے تو وہ اُس وقت تک آسودہ نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنی بلاہث کے مقصد کو پورا نہ کر لے۔ آدمیوں یا کلیسیاء کے ناقابل کی طرف سے مقرر کردہ شخص یہ خدمت سرانجام نہیں دے سکتا۔ صرف خدا نے واحد ہی کسی کو بلا سکتا۔

دوسرم، اپنی بلاہث والا شخص خود کو وہ کام کرنے کے لیے مسح پائے گا جو خدا نے اُسے دیا ہے۔ خدا ان عہدوں کے ساتھ بلاعے ہوؤں کو فوق الفطرت مسح بھی عطا کرتا ہے جو انہیں اُس کام کو پورا کرنے کے قابل بنتا ہے جس کے لیے ان کی بلاہث ہوئی

ہے۔ بلاہت کے ساتھ مسح آتا ہے۔ اگر مسح نہیں تو پھر بلاہت بھی نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی مخصوص خدمت میں کام کرنے کی آرزو کرے، اور خود کو اس خدمت کے لیے تیار کرنے کے لیے چار سال تک باہل سکول سے تعلیم حاصل کرے۔ لیکن خدا سے مسح حاصل کیے بغیر وہ کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔

سوئم، خدا اُس کے لیے موقع فرما ہم کریگا تاکہ وہ اپنی خاص نعمتوں کی ریاضت کرے۔ اس طرح وہ اپنی وفاداری کو ثابت کر سکتا ہے اور آہستہ آہستہ وہ بڑی بڑی ذمدار یوں، موقتوں اور نعمتوں کے لیے اُس پر بھروسہ کر لے گا۔ اگر کوئی شخص خدمت کی ان پانچ نعمتوں میں سے کسی ایک پر خود کو باطنی طور پر مجبور اور بلا یا ہو محضوں نہیں کرتا یا اگر وہ خدا کی طرف سے دیئے جانے والے کام کو پورا کرنے کے لیے خاص مسح سے بے خبر ہے یا اگر اسے اپنی نعمت کی ریاضت کے لیے کوئی موقع نہیں ملتا جیسا کہ وہ خیال کرتا ہے کہ وہ نعمت رکھتا ہے۔ ایسے شخص کو کچھ کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے کیونکہ خدا کی طرف سے اُس کی بلاہت نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ اُسے چاہیے کہ وہ مقامی کلکیا اور اپنے ہسایوں اور جہاں وہ کام کرتا ہے اُن کی برکت کے لیے کام کرے۔ اگرچہ اُس کی بلاہت ان پانچ خدمت میں سے کسی ایک کے لیے بھی نہیں ہوئی۔ تاہم اُسے بلا یا گیا ہے کہ وہ نعمتوں کو استعمال کرتے ہوئے خدا کی خدمت کرے اور اسے خود کو خدا کا وفادار ثابت کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگرچہ کلام مقدس میں پانچ نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ ہر شخص جو کسی خاص عہدے پر فائز ہے ایسی ہی خدمت رکھے گا۔ پلوس نے ایک عہدے سے متعلقہ خدمتوں میں فرق کو واضح کرنے کے لیے لکھا کہ ”خدمتیں طرح طرح کی“ ہیں۔ (۱۔ کریمیوں ۱۲:۵)

ایسا ہی خدمت کی دوسری نعمتوں کے حق میں کہنا بجا ہوگا۔ ذاتی طور پر میرا یہ ایمان ہے کہ کوئی بھی خدمت ایسا کام کر سکتی ہے جس کے تینجی میں اُس کی خدمت مسح شدہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ خاص عرصہ تک خود کو وفادار ثابت کرنا اور خود کو خدا کی طرف متوجہ کرنا۔

رسول کے عہدے کا بغور مطالعہ

A Closer Look at the Office of Apostle

یونانی زبان کا لفظ ”Apostoles“ جس کا ترجمہ (رسول) کیا گیا ہے۔ اور اس کا مطلب ”بھیجا گیا“، عہد جدید کا سچا رسول وہ ایماندار ہے جسے مخصوص مقامات پر کلیسا ٹمیں قائم کرنے کے لیے بھیجا گیا، وہ خدا کی عمارت کی روحاںی بنیاد ڈالتا ہے۔ کچھ حد تک اس کا موازنہ عام معمار سے کیا جاتا ہے جیسا کہ پلوس رسول نے لکھا:

”کیونکہ ہم خدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں۔ تم خدا کی کھیت اور عمارت ہو۔ میں نے اُس توافق کے موافق جو خدا نے مجھے بخشی دانا معمار کی طرح نیو رکھی اور دوسرا اُس پر عمارت اٹھاتا ہے.....“ (۱۔ کریمیوں ۹:۳-۱۰)

ایک ”دانا معمار“ یا عام ”دھیکیدار“ عمارت کی تعمیر کے عمل کی نگرانی کرتا ہے۔ وہ ایک بڑھتی کی مانند ماہر نہیں ہوتا۔ وہ بڑھتی کے

کام کو کرنے کے قابل تو ہو سکتا ہے لیکن ممکنہ طور پر وہ اتنا اچھا کام نہیں کر سکتا جتنا کہ ایک بڑھتی۔ بالکل اسی طرح رسول، مبشریا پاسبان کا کام کرنے کی صلاحیت تو رکھتا ہے لیکن صرف محمد و دو قوت تک جیسا کہ وہ کلیسیائیں قائم کرتا ہے۔ رسول کلیسیائیں قائم کرنے اور ان کی مگرافی کرنے کا کام اچھی طرح سے کر سکتا ہے۔ رسول اپنی قائم کردہ ہر ایک جماعت میں بزرگ یا پاسبان یا نگہبان مقرر کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ (اعمال ۱۲: ۲۱-۲۳، طبیطہ ۵)

سچے اور جھوٹے رسول

True and False Apostles

آج بہت سارے خادم کلیسیاء پر اختیار حاصل کرنے کے لیے رسول ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن ان میں زیادہ تر بڑی مشکلات میں گھر ہے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ انہوں نے کوئی کلیسیاء قائم نہیں کی اور وہ باقی کے رسول ہونے کے لیے نہ تو نعمتیں رکھتے ہیں اور نہ ہی وہ مسح شدہ ہیں۔ وہ سادہ لوح پاسبانوں کی تلاش کرتے ہیں تاکہ ان کی کلیسیاء پر اختیار رکھیں۔ اگر آپ پاسبان ہیں تو پھر آپ ان اختیار کے بھوکے جھوٹے رسولوں کے ہاتھوں بے وقوف بننے سے پر ہیز کریں۔ وہ بھیڑوں کے بھیس میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں۔ وہ اکثر دولت کے پیچھے دوڑتے ہیں۔ باقی ان جھوٹے رسولوں سے باخبر کرنی ہے۔ (۲۔ کرنٹھیوں ۱۱: ۳۱، مکاوفہ ۲: ۲۴)

اگر وہ آپ کو بتائیں کہ وہ رسول ہیں تو یہ ممکنہ طور پر اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ رسول نہیں ہیں۔ آن کے چھلوں سے ان کی پیچان کی جاسکتی ہے۔ ایک پاسبان جو اپنی کلیسیاء قائم کرتا ہے اور سالوں تک اس کا پاسبان رہتا ہے وہ رسول نہیں ہے۔ ایسے پاسبانوں کو ”ہادیان پاسبان“ کہا جاسکتا ہے جیسا کہ انہوں نے اپنی کلیسیاء قائم کی۔ تاہم پھر بھی وہ رسول کا عہدہ حاصل نہیں کر سکتے کیونکہ رسول مسلسل کلیسیائیں قائم کرتا ہے۔ خدا کا بھیجا ہوا مسح شدہ ”مشنی“، جیسا کہ آج اکثر نہیں کہا جاتا ہے جن کی بلاہٹ کلیسیائیں قائم کرنے کے لیے ہوتی ہے، صرف وہی رسول کے عہدے پر فائز ہو گلے۔ دوسرا لفظوں میں وہ مشنی جو باقی سکول بناتے ہیں یا پاسبانوں کے تربیتی ادارے قائم کرتے ہیں وہ رسول نہیں ہو سکتے مگر وہ استاد ہیں۔ ایک سچے رسول کی خدمت فوق الفطرت نشانات اور عجائب سے بھری ہوتی ہے جو کلیسیاؤں کی تعمیر میں ایک آلبے کے طور پر کام کرتے ہیں۔

پلوں نے لکھا:

”..... اس لیے کہ میں آن افضل رسولوں سے کسی بات میں کم نہیں اگرچہ کچھ نہیں ہوں۔ رسول ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ نشانوں اور عجیب کاموں اور مجرموں کے وسیلے سے تمہارے درمیان ظاہر ہوئیں“ (۲۔ کرنٹھیوں ۱۱: ۱۲) اگر کسی شخص کی خدمت نشانوں اور عجیب کاموں اور مجرموں سے خالی ہے تو پھر وہ رسول نہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ سچے رسول کم ہوتے ہیں اور خاص طور پر وہ فونی (phony)، ناپاک اور جھوٹی خوبی کی کلیسیاء میں نہیں پائے جاتے۔ میں انہیں دنیا

کے ایسے مقامات میں پاؤں گا جہاں اپنی تک انجلی کی منادی نہیں ہوتی۔

رسول کا اعلیٰ مرتبہ

The High Rank of the Apostle

عہدِ جدید میں دو جگہ پر خدمت کی نعمتوں کی فہرست بیان کی گئی۔ ان دونوں میں رسول کے عہدے کو پہلے نمبر پر بیان کیا گیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اعلیٰ ترین بلاہٹ ہے۔ (افسیوں ۲:۱۱۱ اور کرنٹیوں ۱۲:۲۸)

کوئی بھی اپنی خدمت کا آغاز رسول کے طور پر نہیں کرتا۔ کوئی شخص ممکنہ طور پر رسول ہونے کے لیے بلا یا جاسکتا ہے لیکن وہ اپنی خدمت کا آغاز اس عہدے سے نہیں کر سکتا۔ ضروری ہے کہ وہ پہلے اپنی سال منادی کرے اور تعلیم دے کر اپنی وفاداری کو ثابت کرے، تب ممکنہ طور پر وہ اس عہدے پر فائز ہو سکتا ہے۔ پلوں اپنی ماں کے پیٹ سے رسول ہونے کے لیے بلا یا گیا تھا لیکن رسول کے عہدے پر فائز ہونے سے پیشتر اس نے اپنی سال خدمت کی۔ (گلگتیوں ۱:۱۵-۲:۱۵)

حقیقت میں اُس نے اپنی خدمت کا آغاز استاد اور نبی کے طور پر کیا (اعمال ۱:۱۳-۲:۱) اور بعد میں اس نے رسول کے عہدے پر ترقی پائی جب روح القدس نے اُسے بھیجا۔ (اعمال ۱:۱۳)

پلوں اور حقیقی بارہ رسولوں کے علاوہ ہمیں دوسرے رسولوں کا ذکر ان حوالہ جات میں ملتا ہے

(اعمال ۱:۱۵-۲:۲۶، ۲:۲۵ اور رومیوں ۱:۲، ۲:۷ کرنٹیوں ۸:۲۳، ۲:۲۳، ۲:۱۹، فلپیوں ۱:۱۷، ۲:۲۵ اور تھسلکیوں ۱:۱)

یہ اس نظریے کی نسبتی ہیں کہ رسول کا عہدہ صرف بارہ رسولوں کی حد تک محدود تھا۔ صرف بارہ رسولوں کی ہر یہ کے رسولوں کے طور پر درجہ بنندی کی جاسکتی ہے۔ اور صرف بارہ رسولوں کوئی مجھ کی ہزار سالہ باادشاہی میں خاص مقام حاصل ہو گا۔ (متی ۱۹:۲۸، مکافہ ۲۱:۱۳)

ہمیں پطرس، یعقوب اور یوحنا کی مانند رسولوں کی ضرورت نہیں ہے، جنہوں نے کتاب مقدس کو لکھا کیونکہ بالکل کام کا مشف مکمل ہے۔ تاہم آج ہمیں ایسے رسولوں کی ضرورت ہے جو روح القدس کی قوت سے کلیسا یا قائم کریں۔ جیسا کہ پلوں اور دوسرے رسولوں نے کیا، جس کا اعمال کی کتاب میں بیان ہوا ہے۔

نبی کا عہدہ

The Office of Prophet

نبی وہ ہے جو فوق الضرورت مکاشفہ حاصل کرتا ہے اور خدا تعالیٰ الہام سے بولتا ہے۔ طبعی طور پر وہ عموماً نبوت کی روحانی نعمت اور مکاشفہ کی نعمتوں کو بھی استعمال کرتا ہے۔ یعنی حکمت کا کلام، علیمت کا کلام اور روح کا امتیاز۔ خدا کسی کو بھی نبوت کی نعمت میں استعمال کر سکتا ہے۔ لیکن یہ استعمال اسے نبی نہیں بناتا۔ نبی کے لیے ضروری ہے کہ پہلے وہ ایسا خادم ہو جو روح کے مسح سے

تعلیم یا مانادی کر سکتا ہو۔ کیونکہ نبی ہونا دوسری اعلیٰ بلا ہٹ ہے۔ حالانکہ کل وقت خدمت کرنے والا خادم بھی اُس وقت تک یہ عہدہ حاصل نہیں کر سکتا جب تک وہ پہلے کئی سال خدمت نہ کر چکا ہو۔ اگر وہ اس عہدے پر فائز ہوتا ہے تو وہ فوق القطر سامان سے آ راستہ ہو گا۔ عہد جدید میں دو آدمیوں یہوداہ اور سیلاس کو نبی کا نام دیا گیا۔ اعمال ۱۵:۳۲ میں ہم پڑھتے ہیں کہ انہوں نے انتکار کی کلیسیاء میں ایک طویل ترین نبوت کی:

”اور یہوداہ اور سیلاس نے جو خود بھی نبی تھے بھائیوں کو بہت سی فحیثت کر کے مضبوط کر دیا“۔ (اعمال ۱۵:۳۲)

عہد جدید میں ہمیں ایک اور نبی اگبس کی مثال ملتی ہے۔ اعمال ۱۱:۲۷۔۲۸ میں ہم پڑھتے ہیں:

”آنہی دنوں میں چند نبی یہودی ٹھیم سے انتکار کیہے میں آئے۔ ان میں سے ایک نے حس کا نام اگبس تھا کھڑے ہو کر روح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دنیا میں بڑا کال پڑیا گا اور یہ کلودیس کے عہد میں واقع ہوا۔“

غور کریں اگبس کو حکمت کا کلام دیا گیا یعنی مستقبل کے واقعات اُس پر ظاہر ہوئے۔ صاف ظاہر ہے کہ اگبس مستقبل میں ہونے والے ہر ایک واقع کے بارے نہیں جانتا تھا۔ اُس نے صرف وہی جانا جو روح القدس نے اُس پر ظاہر کیا۔ اگبس کی خدمت میں حکمت کے کلام کی ایک دوسری مثال اعمال ۲۱:۱۰۔۱۱ ملتی ہے۔ ”اور جب ہم وہاں بہت روز رہے تو اگبس نام کا ایک نبی یہودی سے آیا۔ اُس نے ہمارے پاس آ کر پلوس کا کمر بند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا کہ روح القدس یوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمر بند ہے اُس کو یہودی یہودی ٹھیم میں اسی طرح باندھیں گے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔“ کیا نے عہد نامے کا یہ کلام نبیوں سے شخصی راہنمائی کرنے کے لیے ہے؟

نہیں، کیونکہ ہر ایک ایماندار میں روح القدس راہنمائی کرنے کے لیے موجود ہے۔ نبی ایماندار پر صرف وہی ظاہر کر سکتا ہے جو اسے خدا کی طرف سے ملا ہو۔ مثال کے طور پر جب اگبس نے پلوس کے بارے نبوت کی، اُس نے اسے کچھ نہیں بتایا کہ اُسے کیا کرنا چاہیے۔ اُس نے صرف وہی بتایا جو اس پر ظاہر ہوا تھا۔

جیسا کہ پہلے بیان ہوا کہ پلوس، رسول کے عہدے پر فائز ہونے سے پیشتر نبی کے طور پر خدمت کرتا تھا (اعمال ۱۳:۱)۔

ہم جانتے ہیں کہ پلوس نے خداوند کی طرف سے مکاشفہ حاصل کیا جیسا کہ گفتگو ۱۱:۱۲ میں بیان ہوا ہے۔ اور اُس نے کئی ایک رویداد بھیں۔ (اعمال ۹:۱۔۱۸:۹۔۱۰:۲۷۔۲۱:۱۱:۲۳:۲۱۔۲۰:۱۱:۱۲ کرتھیوں ۱۲:۱)

جو ہوئی کلیسیاء میں سچے رسولوں کی طرح سچے نبی نہیں پائے جاتے ہیں۔ جو ہوئی کلیسیاء اگبس، یہوداہ اور سیلاس کی مانند سچے نبیوں سے کنارہ کرے گی۔ کیونکہ سچے نبی اُن پر ظاہر کریں گے کہ وہ اپنی نافرمانی کے باعث خدا کو تاراض کر رہے ہیں۔ اور جو ہوئی کلیسیاء اس بات کی اجازت ہرگز نہیں دے گی۔

استاد کا عہدہ

The Office of Teacher

۱۔ کرتھیوں ۱۲:۲۸ میں دی گئی فہرست کے مطابق استاد کا عہدہ تیری اعلیٰ بلا ہٹ ہے۔ استاد وہ ہے جو خدا کے کلام کی تعلیم

دینے کے لیے فوق الفطرت طور پر مسح ہوتا ہے۔ باسل کی تعلیم دینے کا مطلب یہ نہیں کہ وہ عہد جدید کے استاد ہیں۔ بہت سارے تعلیم دینے کو ذمہ داری محسوس کرتے ہیں لیکن وہ شخص جو استاد کے عہدے پر فائز ہوتا ہے وہ فوق الفطرت طور پر تعلیم دینے کی نعمت حاصل کرتا ہے۔ وہ خدا کے کلام کے بارے اکثر فوق الفطرت مکافحة دیتا ہے اور وہ باسل کی قابل سمجھ انداز میں تشریح کر سکتا ہے۔ عہد جدید میں ہمیں اپلوس کی مثال ملتی ہے جو اس عہدے پر فائز ہوا۔ پلوس نے یہ کہتے ہوئے اپنی پیغمبرانہ خدمت اور اپلوس کی تعلیمی خدمت کا موازنہ کیا۔

”میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے پانی دیا مگر بڑھایا خدا نے..... میں نے اُس توفیق کے موافق جو خدا نے مجھے بخشی دانا معمار کی طرح نیور کی اور دوسرا اُس پر عمارت اٹھاتا ہے.....“ (۱۔ کرنھیوں ۲:۳، ۱۰)

الپلوس ایک استاد تھا حقیقت میں وہ نہ تو درخت لگانے والا تھا اور نہ ہی نیور کھنے والا۔ بلکہ اُس نے درخت کو پانی دیا اور نیور پر دیواریں بنا کیں۔ اعمال ۱۸:۲۷ میں بھی اپلوس کا ذکر ملتا ہے۔ ”جب اُس اپلوس نے ارادہ کیا کہ پار اُر کراہی کو جائے تو بھائیوں نے اُس کی ہمت بڑھا کر شاگردوں کو لکھا کہ اُس سے اچھی طرح ملتا۔ اُس نے وہاں پہنچ کر ان لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب سے ایمان لائے تھے“، غور کریں کہ اپلوس نے ان لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب سے ایمان لائے تھے۔ اور یہ کہ اُس کی تعلیم قوت رکھتی تھی۔ مسح شدہ تعلیم بیشہ طاقت وار ہوتی ہے۔ کلیسیاء کے لیے تعلیم دینے کی خدمت مجزے کے کاموں یا شفائیہ نعمتوں کی نسبت زیادہ اہم ہے۔ اس لیے ا۔ کرنھیوں ۱۲:۲۸ میں ان نعمتوں سے پہلے اس کا بیان ہوا ہے۔ ”اور خدا نے کلیسیاء میں الگ الگ شخص مقرر کیے۔ پہلے رسول دوسرے نبی تیرے اُستاد۔ پھر مجرم دکھانے والے۔ پھر شفاء دینے والے۔ مددگار۔ منظم۔ طرح طرح کی زبانیں بولنے والے۔“

بدقسمتی سے ایماندار کلام کی واضح تعلیم جو روحا نی ترقی اور پاکیزگی کا باعث بنتی ہے، اس کو سننے کی بجائے شفائیہ کاموں کو دیکھنے میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ باسل تعلیم اور منادی دونوں کے بارے بیان کرتی ہے۔ تعلیم مطلق اور نصیحتی ہوتی ہے جبکہ منادی الہامی اور قائل کرنے والی ہوتی ہے۔ عام طور پر مبشر منادی کرتے ہیں جبکہ استاد اور پاسبان تعلیم دیتے ہیں۔

رسول تعلیم اور منادی دونوں کام کرتا ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ کچھ ایماندار تعلیم کی اہمیت کو نہیں جانتے۔ بعض لوگ تصور کرتے ہیں کہ مقرر اُس وقت مسح شدہ ہوتے ہیں جب وہ بلند آواز میں منادی کرتے ہیں، ایسا ہرگز نہیں ہے۔ یہوں مسح شدہ استاد کی ایک عمدہ مثال ہے۔ یہوں باختیار تعلیم دیتا تھا، اس لیے لوگ اُسے ”استاد“ کہہ کر پکارتے تھے۔

(متی ۸:۱۹، مرقس ۵:۳۵، یوحنا ۱۱:۲۸)

تعلیم اور منادی کے بارے مزید مطالعہ کے لیے ان حوالہ جات کو دیکھیں:

(اعمال ۲:۲۴، ۵:۲۴، ۲۵:۲۱، ۲۲:۱۱، ۲۲:۲۸، ۲۸:۲۵، ۲۱:۱۳، ۲۲:۲۶_۲۲:۱۸، ۲۰:۱۱، ۱۸:۳۵، ۱۱:۱۳، ۲۶:۳۰_۳۱، ۲۰:۱۸، ۱۸:۲۰، ۱۱:۱۵، ۱۱:۱۳، ۲۶:۲۴، ۲۲:۱۱، ۱۱:۱۴، ۱۱:۱۳، ۱۱:۱۲؛ رومیوں ۲:۱۲_۱۷،

۱۔ کرنھیوں ۳:۷، ۳:۲۸، ۲:۲۸، ۲:۱۱، ۱:۱۱۔ تیغ تھیں ۲:۲۸، ۲:۲۷، ۱:۱۲_۱:۱۱، ۱:۱۱ اور یعقوب ۳:۱)۔

آخری حوالے میں ہم پڑھتے ہیں کہ استاد زیادہ سزا پائیں گے۔ اس لیے انہیں تعلیم دینے کے عمل کے دوران باشمور رہنا چاہیے۔ انہیں صرف کلام مقدس کی ہی تعلیم دینی چاہیے۔

The Office of Evangelist

مبشروہ ہے جو انجیل کی منادی کرنے کے لیے مسح ہوا ہے۔ اُس کا پیغام لوگوں کو توبہ کی طرف مائل کرتا ہے اور انہیں خداوند یسوع مسح کا وفادار بنتا ہے۔ وہ اپنے پیغام کی صحافی کو ثابت کرنے اور بے ایمان لوگوں کو قاتل کرنے کے لیے خدا کی قدرت سے مجرزے کرتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ابتدائی کلیماء میں بہت سارے مبشر تھے: تاہم اعمال کی کتاب میں ہمیں ایک کا ذکر ملتا ہے۔ اُس کا نام فلپس تھا ”دوسرے دن ہم روانہ ہو کر قیصریہ میں آئے اور فلپس مبشر کے گھر جوان ساتوں میں سے تھا اُتر کر اُس کے ساتھ رہے۔“ (اعمال ۸:۲۱)

فلپس نے ایک خادم کے طور پر خدمت کا آغاز کیا۔ (اعمال ۶:۱-۲)

جب کلیسیاء ظلم کی چکی میں پس رہی تھی، اس وقت فلپس مبشر کے عہدے پر فائز ہوا۔ اس ظلم و تم کا آغاز ستفسر کے سلگار کیے جانے سے ہوا۔ فلپس نے ساریہ میں پہلی بار انجیل کی منادی کی، ”اور فلپس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسح کی منادی کرنے لگا۔ اور جو مجرزے فلپس دکھاتا تھا لوگوں نے انہیں سن کر اور دیکھ کر بلا اتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔ کیونکہ بتیرے لوگوں میں سے ناپاک رو میں بڑی آواز سے چلا چلا کر نکل گئیں اور بہت سے مغلوق اور لنگڑے اچھے کیے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی،“ (اعمال ۸:۵-۸)

غور کریں کہ فلپس نے مسح کی منادی کی۔ اُس کا مقصد ایسے شاگرد بنانا تھا جو مسح کی تابعداری کریں۔ اُس نے منادی کی کم مسح خدا کا بیٹا، خداوند، نجات و ہندہ اور جلد آنے والا قاضی ہے۔ اُس نے لوگوں کو ایمان کا توبہ کرنا اور خداوند کی پیروی کرو۔ اس بات پر کبھی غور کریں کہ فلپس فوق الفطرت نشانات اور عجائب سے مسح تھا جو اُس کے پیغام کو موثر بناتے تھے۔ مبشر کے عہدے پر فائز ہونے کے لیے شفائیہ اور دوسرا روحاںی نعمتوں سے مسح ہونا ضروری ہے۔ جھوٹی کلیماء میں جھوٹے مبشر ہوتے ہیں، وہ جھوٹی خوشخبری کی منادی کرتے ہیں۔ آج دنیا ایسے مبشروں سے بھری پڑی ہے اور خدا ایسے مبشروں کے پیغام کی شفاء اور معجزوں کے ذریعے قدم اتی نہیں کرتا۔ وہ حقیقی طور پر مسح کی منادی نہیں کرتے۔ وہ ہمیشہ لوگوں کی ضروریات کے بارے با تین کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو بتاتے ہیں کہ مسح کیسے انہیں کثرت کی زندگی دے سکتا ہے۔ یا وہ نجات حاصل کرنے کے ایک طریقہ کی منادی کرتے ہیں جس میں توبہ شامل نہیں ہوتی۔ وہ لوگوں کو جھوٹی خوشخبری کی تعلیم دیتے جو انہیں بچاتی تو نہیں البتہ انہیں گناہ کا غلام ضرور بناتی ہے۔ اس جھوٹی خوشخبری کے نتیجے کے طور پر لوگوں کے نئے سرے سے پیدا ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ تصور کرتے ہیں کہ انہیں وہ چیز حاصل کرنے کی ضرورت نہیں جو پہلے ہی اُن کے پاس ہے۔ حقیقت میں ایسے مبشر شیطان کی بادشاہی کو قائم کرنے میں اُس کی مدد کرتے ہیں۔

۱۔ کرتھیوں ۲۸:۲ میں بیان کردہ خدمت کی نعمتوں میں مبشر ہونے کی خدمت بیان نہیں کی گئی ہے، جیسا کہ یہ افسیوں ۲:۱۱ میں دی گئی ہے۔ تاہم میں فرض کرتا ہوں کہ ”مجزے اور شفائیہ نعمتوں“، مبشر کے عہدے کو بیان کرتی ہیں۔ بہت سارے ایسے

لوگ جو ایک کلیسیاء سے دوسرا کلیسیاء کی حد تک سفر کرتے ہیں اور خود کو مبشر کہتے ہیں۔ پس کیونکہ وہ صرف گرج کی عمارت میں ہی منادی کرتے ہیں اس لیے وہ چھ مبشر نہیں ہیں۔ یہ سفری / سیلانی خادم استاد یا منادی کرنے والے یا نصیحت کرنے والے تو ہو سکتے ہیں (رومیوں ۸:۱۲) لیکن وہ مبشر کے عہدے پر فائز نہیں ہو سکتے۔ تاہم یہ ممکن ہے کہ خدا کسی شخص کو منادی کرنے والے یا نصیحت کرنے والے کے طور پر استعمال کرے اور بعد میں اُسے مبشر کے عہدے پر ترقی دے دے۔

پاسبان کا عہدہ

The Office of Pastor

ابتدائی دو ابواب میں میں نے کلام مقدّس میں بیان کردہ پاسبان کے کردار کا موازنہ مرکزی کلیسیاء کے پاسبانوں کے کردار سے کیا۔ تاہم پاسبان کی خدمت کے بارے بھی بہت کچھ کہا جاستا ہے۔ باطل پاسبان کے عہدے کے بارے کیا کہتی ہے، اس کو کمل طور پر صحیح کے لیے ہمیں یونانی زبان کے تین لفظوں کو سمجھنا ہو گا۔

یونانی میں پاسبان کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ Episkopos ، Presbateros ، Poimen ، اُن کا ترجمہ چروہا یا پاسبان یا بزرگ اور نگہبان یا بشب کیا گیا ہے۔ عہد جدید میں لفظ "Poimen" ، اٹھارہ دفعہ استعمال ہوا ہے اور سترہ دفعہ اس کا ترجمہ چروہا اور پاسبان کیا گیا ہے۔ لفظ "Poiman" ، اُس کی فعلی صورت ہے اور یہ بارہ دفعہ استعمال ہوا ہے، زیادہ تر اس کا ترجمہ چروہا کیا گیا ہے۔

یونانی لفظ "Presbutteros" ، عہد جدید میں 66 دفعہ استعمال ہوا ہے۔ 60 بار اس کا ترجمہ بزرگ کیا گیا ہے۔ آخر میں یونانی لفظ "Episkopos" ، عہد جدید میں 5 دفعہ استعمال ہوا ہے۔ اور تقریباً پانچ دفعہ یہ اس کا ترجمہ نگہبان کیا گیا ہے۔ یہ تینوں الفاظ کلیسیاء میں ایک ہی عہدے کو بیان کرتے ہیں۔ جب کبھی بھی پلوں رسول نے کلیسیاء قائم کی تو اس نے کلیسیاء میں بزرگ (presbutteros) مقرر کیے، اُس نے انہیں مقامی جماعت کی دلکشی بھال کے لیے چھوڑا (اعمال ۱:۲۳، طیس ۵:۱)، اُن کی ذمہ داری تھی کہ وہ نگہبان (Episkopos) اور چروہا (Poimaino) کے طور پر اپنے گلوں میں کام کریں۔ مثال کے طور پر اعمال میں ہم پڑھتے ہیں:

"اور اُس نے میلیتیں سے افسس میں کھلا بیجھا اور کلیسیاء کے بزرگوں کو بلایا"۔ پلوں نے اُن سے کیا کہا؟

"پس اپنی اور اُس سارے گلکی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان تھہرا�ا تاکہ خدا کی کلیسیاء کی گلہ بانی کرو جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا"۔ (اعمال ۲۰:۲۸)

غور کریں کہ تینوں یونانی لفظ تبادلے کے طور پر استعمال ہوئے، یہ تین مختلف عہدوں کی نمائندگی نہیں کرتے۔ پلوں نے کہا بزرگ نگہبان ہونگے جو چروہے کے طور پر کام کریں گے۔

پھر رسول نے اپنے پہلے خط میں لکھا:

”تم میں جو بزرگ ہیں میں ان کی طرح بزرگ اور مسح کے دکھوں کا گواہ اور ظاہر ہونے والے جلال میں شریک ہو کر بھی ان کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ خدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاجاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز فتح کے لینے بیس بلکہ دلی شوق سے۔ اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں ان پر حکومت نہ جتا و بلکہ گلہ کے لیے نمونہ بنو۔ اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہو گا تو تم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مر جھانے کا نہیں۔“ (۱۔ پطرس ۱:۵-۲)

پطرس نے بزرگوں کو بتایا کہ اپنے گلہ کی گلہ بانی کرو۔ یونانی لفظ (Peimanio) فعل کے طور پر استعمال ہوا ہے اور یہاں اس کا ترجیح چوڑا کیا گیا ہے۔ افسیوں ۱۱:۱۱ میں اس کا ترجیح پاسبان کیا گیا ہے۔ ”اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چوڑا اور استاد بنا کر دے دیا“۔ یہ اس بات پر ایمان لانے میں ہماری راہنمائی کرتا ہے کہ بزرگ اور پاسبان ایک ہی ہیں۔ طیطس ۱:۵۔۷ میں پلوس نے بھی لفظ بزرگ Presbutero اور نگہبان Epikopos کو تبادلہ کے طور پر استعمال کیا۔ ”میں نے تجھے کریتے میں اس لیے چھوڑا تھا کہ تو باتی ماندہ با توں کو درست کرے اور میرے حکم کے مطابق شہربہ شہر ایسے بزرگوں کو مقرر کرے..... کیونکہ نگہبان کو خدا کا مقام رہنے کی وجہ سے.....“ پس اس بات پر بحث کرنا کہ بزرگ، پاسبان اور نگہبان ایک ہی عہدے کے تین نام نہیں ہو سکتے، خلاف عقل ہے۔ عہد جدید کے خطوط میں نگہبان اور بزرگ کے بارے کلھی گئی ہر ایک بات پاسبان کے حق میں کہی جاسکتی ہے۔

کلیسیاء کی انتظامیہ

Church Governance

اوپر بیان کردہ آیات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بزرگوں یا پاسبانوں یا نگہبانوں کو کلیسیاء پر نہ صرف روحانی طور پر گرانی کرنے کا اختیار دیا گیا ہے بلکہ انہیں کلیسیاء میں نظم و ضبط قائم کرنے کا بھی اختیار دیا گیا ہے۔ بزرگوں یا پاسبانوں یا نگہبانوں کو نہیت شائستہ انداز میں حکومت کرنی پاہیے اور کلیسیاء کے ارکان پر فرض ہے کہ وہ ان کی تابعداری کریں۔

”اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روحوں کے فائدہ کے لیے ان کی طرح جاتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑیگا تاکہ وہ خوشی سے کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں۔“ (عربانیوں ۱۳:۱۷)

واضح ہے کہ میکی ایسے پاسبان کی تابعداری نہیں کرنا چاہتے ہیں جو خدا کی تابعداری نہیں کرتا۔ ہم اُسے بھی جانا چاہیے کہ کوئی پاسبان کامل نہیں ہے۔ پاسبان یا بزرگ یا نگہبان کو کلیسیاء پر ایسا ہی اختیار حاصل ہے جیسے ایک باپ کو اپنے خاندان پر حاصل ہوتا ہے۔

”پس نگہبان کو بے ایزام..... اپنے گھر کا بجوبی بندو بست کرتا ہو اور اپنے بچوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو۔ (جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندو بست کرنا نہیں جانتا تو خدا کی کلیسیاء کی خبر گیری کیونکر کریگا)“ (۱۔ تیہنہ ۵:۲۳)

پلوس نے لکھا:

”جو بزرگ اپھا انظام کرتے ہیں۔ خاص کروہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند عزت کے لاٽ سمجھے جائیں“۔ (۱۔ تین تھیس: ۵: ۷)

واضح ہے کہ بزرگ کلیسیاء کا انظام کرتے ہیں۔

بائبل کے بر عکس بزرگان

Unscriptual Elders

بہت سی کلیسیائیں ایمان رکھتی ہیں کہ اُن کا انظامی ڈھانچہ بائبل کے مطابق ہے۔ کیونکہ اُن کے پاس کلیسیاء کا نظام چلانے کے لیے بزرگ ہیں مگر اُن کی سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ وہ بزرگ کے تصور کو سمجھتے میں غلطی کرتے ہیں۔ وہاں باقاعدگی سے بزرگوں کا انتخاب کرتے اور جماعت میں باری باری سب کو بزرگ کے طور پر منتخب کیا جاتا ہے۔ اُن کو اکثر ”بزرگوں کا بورڈ“ (Mجلسِ عاملہ) کہا جاتا ہے۔ لیکن بائبل کی روح سے یہ واضح ہو جائے گا۔ کیونکہ اُن کو پورا کیے بغیر کوئی بھی اس عہدے پر فائز نہیں ہو سکتا۔ (۱۔ تین تھیس: ۳: ۳، ۵: ۵، ۱۸: ۳، طیس: ۹: ۱)

اگر دیکھا جائے تو بزرگوں کی مجلسِ عاملہ میں شامل صرف چند لوگ ہی ان تقاضا جات کو پورا کر سکتے ہیں۔ ایسی کلیسیائی انظامیہ جو بائبل مقدس کے مطابق نہیں ہیں وہ مقامی کلیسیاء میں دوسری چیزوں سے بڑھ کر مشکلات کا باعث بن سکتی ہے۔ جب ناہل لوگ کلیسیاء کے منتظمین ہوتے ہیں تو پھر یہ کلیسیاء میں آنے والی مصیبت کا واضح نشان ہے۔ کلیسیاء کے انظامی ڈھانچے کا بائبل کے مطابق نہ ہونے کا مطلب ایسی کلیسیاء میں خوش آمدید کہتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میں یہ سب کچھ مرکزی اور گھریلو کلیسیاء کے پاس انوں کو لکھ رہا ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ مرکزی کلیسیاء کے کچھ پاسبان پہلے ہی ایسی کلیسیاؤں میں پاسبانی خدمات سر انجام دے رہے ہوں جن کا انظامی ڈھانچہ بائبل مقدس کے مطابق نہیں ہے اور جہاں جماعت میں سے بزرگوں کو چنا جاتا ہے کلیسیاء کے ایسے انظامی ڈھانچے کو بدلا بڑا مشکل کام ہے۔

پاسبانوں کو میری یہ نصیحت ہے کہ وہ ایسے کلیسیائی ڈھانچے کو بدلنے کے لیے خدا سے مدد مانگیں اور عارضی طور پر آنے والی ناگریز پریشانیوں میں ہر ممکن حد تک اپنے اندر برداشت پیدا کریں۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو پھر مستقبل میں مسلسل پیش آنے والی ناگریز پریشانیوں کو برداشت کرنا مشکل ہو گا۔ اگر وہ عارضی جھگڑوں پریشانیوں کو برداشت کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں تو پھر وہ آنے والی پریشانیوں سے چھکا راپا نے میں بھی کامیاب ہو ٹکے۔ اگرچہ خدا کی بادشاہی کے لیے زیادہ سے زیادہ پھل پیدا کرنا تکلیف دھل ہے تاہم آخر کار ممکنہ طور پر ہم کامیاب ہو ٹکے۔ اگر کلیسیاء کی انظامیہ میں شامل لوگ لوچ کے سچ شاگرد ہیں تو پھر وہ کلیسیاء کے ڈھانچے کو تبدیل کرنے میں کامیاب ہو گے بشرطیکہ وہ بائبل سے ثابت کریں کہ اس میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔

The Plurality of Elders?

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ بائبل میں لفظ بزرگ ہمیشہ جمع کے صیغہ میں استعمال ہوا ہے۔ لہذا مگر کمی نگہبانی کرنے والے بزرگ یا پاسبان یا نگہبان کا واحد ہوتا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کلام مقدس کے مطابق نہیں ہے۔ تاہم میرے نزدیک یہ کوئی واضح ثبوت نہیں ہے۔ فی الحقیقت بائبل یہ بیان نہیں کرتی کہ مخصوص شہروں میں ایک سے زیادہ بزرگ کلیسیاء کی نگرانی کرتے تھے۔ لیکن بائبل یہ کہتی ہے کہ ان بزرگوں کو انفرادی جماعتوں پر مساوی اختیار حاصل تھا۔ مثال کے طور پر جب پلوس نے افسس سے بزرگوں کو جمع کیا (اعمال ۲۰:۱۷)۔ واضح رہے کہ یہ بزرگ ایسے شہر سے جمع کیے گئے تھے جہاں کلیسیاء ہزاروں لوگوں پر مشتمل تھی یا غالباً اس ہزار لوگوں پر (اعمال ۱۹:۱۹)۔

لہذا ہو سکتا ہے کہ افسس میں بہت سی جماعتیں ہوں۔ یہ اور بھی ممکن ہے کہ ہر بزرگ انفرادی طور پر کسی ایک گھر یا کلیسیاء کی نگہبانی کرتا ہو۔

بائبل میں ہمیں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی جب خدا نے کسی کام کو کرنے کے لیے کمیٹی (مجلس) بلائی ہو جب اُس نے اسرائیل کو مصر کی غلامی سے نکالنا چاہا تو اُس نے ایک آدمی یعنی مویٰ کو بلا یا کہ ان کی راہنمائی کرے۔ دوسرے مویٰ کی مدد کے لیے بلاۓ گئے تھے لیکن وہ سب مویٰ کے ماتحت تھے اور اُس کی مانند اُن میں سے ہر ایک انفرادی طور پر خاص ٹانویٰ گروپ کی نگرانی کرنے کا ذمہ دار تھا۔ یہ نمونہ بائبل میں بار بار ملتا ہے۔ جب خدا نے کوئی کام کرنا چاہا تو اُس نے ایک شخص کو بلا یا کرو کہ وہ اس ذمہ داری کو اپنے کندھوں پر اٹھائے اور اُس نے دوسرا ہے لوگوں کو اس لیے بلا یا کہ اُس کی مدد کریں۔

لہذا یہ خیال کرنا محض یقوقنی ہے کہ خدا 20 لوگوں پر مشتمل گھر یا کلیسیاء میں بزرگوں کی مجلس کو بلاۓ گا کہ وہ مساوی اختیار رکھتے ہوئے اس کی نگرانی کریں۔ ایسا کرنا جھگڑے کو خوش آمدید کرنے کے برابر ہو گا۔ کہنہ کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہر ایک گھر یا کلیسیاء میں صرف ایک ہی نگران اور راہنمہ ہوتا چاہیے۔ بائبل مقدس کے مطابق کلیسیاء کوئی بائبل سکول نہیں جہاں نوجوان پاسبانوں، بزرگوں، نگہبانوں کو تربیت دی جاتی ہے۔ اس لیے یہ ناممکن نہیں بلکہ ضروری ہے کہ گھر یا کلیسیاء میں بہت سارے بزرگ یا پاسبان یا نگہبان ہوں۔ تاکہ روحاںی طور پر نومرید روحاںی طور پر ان سے تربیت حاصل کریں۔ میں نے اس انوکھی بات کا مشاہدہ کیا، میں نے دیکھا کہ ایسی کلیسیاء میں بھی ہیں جن کی نگرانی ایک سے زیادہ مساوی اختیار والے بزرگ کر رہے تھے تاہم وہاں کوئی ایسا تھا جو دوسروں کی نگرانی کرتا تھا۔ یا وہاں کوئی ایسا تھا جو با اختیار تھا نہیں تو وہاں جھگڑے ضرور جنم لیتے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ کمیٹی (مجلس) بھی اپنے صدر کا انتخاب کرتی ہے جب کوئی مساوی اختیار کا گروپ کسی کام کو کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ ایک شخص کو راہنمہ ہونے کے لیے منتخب کرتا ہے۔ پس کلیسیاء میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ پلوس نے اسی تھیس ۳:۵ میں بزرگ کی ذمہ داریوں کا موازنہ بات کی ذمہ داریوں سے کیا۔ ضروری ہے کہ بزرگ اپنے گھر کا اچھا بندوبست کرنے والے ہوں، نہیں تو وہ کلیسیاء کا بندوبست کرنے کے اہل نہ ہوں گے۔ لیکن ابے

خاندان کا کیسے اچھا بندوبست کیا جاسکتا ہے جہاں مساوی اختیار رکھنے والے دو باپ ہوں، میں تصور کرتا ہوں کہ وہاں ضرور فساد ہوگا۔

ایک بڑی مقامی کلیسیاء میں بزرگوں یا پاسبانوں یا نگہبانوں کو نیٹ ورک (آپسی تال میل) کی صورت میں کام کرنا چاہیے۔ اس صورت میں اگر وہاں کوئی مشکل پیدا ہوگی تو پھر مدد کرنے والے ساتھی بزرگوں میں ذمہ داری کا حساس پیدا ہوگا۔ پلوؤں نے ایک بزرگ کے بارے لکھا (۱۔ کرنتھیوں ۲:۳)۔ اُسے چاہیے کہ بزرگوں اور ان لوگوں کے ساتھ ملاقات کرے جو خدمت کی نعمتیں رکھتے ہیں۔ اور اگر اُسے کوئی رسول ملت پھر وہ اُس سے بھی درپیش مشکل کے بارے مدد یا اہمیتی حاصل کر سکتا ہے۔ جب مرکزی کلیسیاء کے پاسبان غلط راستے پر چلتے ہیں تو کلیسیاء کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن گھر بیوی کلیسیاء کے پاسبان کے غلط راستے پر چلتے کے ساتھ ہی یہ ختم ہو جاتا ہے اور ارکان آسمانی سے کسی دوسرا کلیسیاء میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔

خدمت کرنے کا اختیار

Authority to Serve

خدانے بزرگوں کو کلیسیاء پر روحانی اور انتظامی اختیار دیا ہے لیکن یہ اختیار انہیں کلیسیاء میں ذی اثر ہونے کا حق نہیں دیتا۔ وہ اُن کا خداوندی، صرف یہ ہے اُن کا خداوند ہے۔ وہ اُس کی بھیڑیں نہیں وہ خدا کی بھیڑیں ہیں۔ ”خدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لیے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔ اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں اُن پر حکومت نہ جتا بلکہ گلہ کے لیے نمونہ ہو۔ اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہو گا تم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مر جھانے کا نہیں۔“ (۱۔ پطرس ۵:۲۔ ۲:۵)

ایک دن ہر ایک پاسبان کو تحقیق کی عدالت کے تحت کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی خدمت کا حساب دینا ہوگا۔ اس کے علاوہ مالی معاملات میں ایک پاسبان یا بزرگ یا نگہبان اکیلے کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے باقاعدگی یا بہنگامی صورت میں دولت اکٹھی کی جائے تو پھر کلیسیاء میں شامل دوسرے اس کا حساب دیں گے تاکہ چندہ اکٹھا کرنے کے سلسلہ میں کسی قسم کی کوئی غلط فہمی نہ پیدا ہو (۲۔ کرنتھیوں ۸:۸۔ ۲۲:۱۸)۔ یہ گروپ منتخب لوگوں کا بھی ہو سکتا ہے۔

Paying Elders

کلام مقدس سے یہ صاف واضح ہوتا ہے کہ بزرگوں کو دینا چاہیے جیسا کہ وہ کلیسیاء میں کام کرنے کے لیے وقف ہیں۔ پلوؤں نے لکھا:

”جو بزرگ اچھا انتظام کرتے ہیں۔ خاص کروہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند عزت کے لائق سمجھے جائیں۔ کیونکہ کتاب مقدس یہ کہتی ہے کہ دائیں میں چلتے ہوئے بنی کامنہ باندھنا اور مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے۔“

مضمون واضح ہے حتیٰ کہ پلوں نے مزدوری کا لفظ استعمال کیا۔ اُس کا یہ جملہ کے اچھا انتظام کرنے والوں کو دو چند عزت کے لائق سمجھا جائے۔ ہم متن پر غور کر کے اس میں ہم جملے کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ چند آیات پہلے پلوں نے لکھا کہ یہاں کی مالی مدد کرنا کلیسیاء کی ذمہ داری ہے۔ پلوں نے اس طرز بیان کو اپناتے ہوئے کہا ”آن یہاں کی جو واقعی یہو ہے یہ عزت کر.....“ (۱۔ تین تھیس: ۵۔ ۳۔ ۲)۔ اس متن میں لفظ ”عزت“ کا مطلب ہے مالی مدد۔ اچھا انتظام کرنے والے بزرگ دو چند عزت کے لائق سمجھ جاتے ہیں یعنی جو یہو کو دیا جائے اُس کا کم از کم دو گناہن کو دینا چاہیے اور اگر ان کے بچے ہوں تو پھر اور زیادہ دینا چاہیے۔

مرکزی کلیسیاء پوری دنیا میں اپنے پاس بانوں کی مالی مدد کرتی ہے۔ جبکہ گھر یلو کلیسیاء پوری دنیا میں اور خصوصاً مغرب میں اپنے پاس بانوں کی مالی مدد نہیں کرتی۔ میرا ایمان ہے کہ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ مغربی دنیا میں گھر یلو کلیسیاء میں شامل ہونے والے بہت سارے لوگوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ایسی کلیسیاء علاش کی جائے جو ان سے کچھ طلب نہ کرے اور انہوں نے ایسی کلیسیاء پائی جو ان سے کم طلب کرتی ہے۔ آن کا کہنا ہے کہ انہوں نے گھر یلو کلیسیاء میں اس لیے شمولیت اختیار کی ہے کیونکہ وہ مرکزی کلیسیاء کی اسیری سے چھکا را پانا چاہتے ہیں لیکن درحقیقت وہ مسح کے ساتھ کسی ذمہ داری کو اٹھانے سے بچنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے ایسی کلیسیاء میں علاش کی ہیں جو انہیں کوئی مالی ذمہ داری اٹھانے کو نہیں کہتی، وہ کلیسیاء میں جو اس کام کے بر عکس کام کرتی ہیں جس کی توقع مسح اپنے شاگردوں سے کرتا ہے۔

وہ لوگ جن کا خدادولت ہے وہ زمین پر خزانہ جمع کر کے اس بات کا ثبوت دیتے ہیں کہ وہ مسح کے بچے شاگرد نہیں ہیں۔ (متی: ۶۔ ۲۲، ۱۹۔ ۳۳: لوقا)

دولت کی پوجا کرنے والا شخص ہرگز مسیحی نہیں ہو سکتا ہے۔ وہ گھر یلو کلیسیاء میں جو یہ دعویٰ کرتی ہیں کہ وہ باہم کے مطابق ہیں۔ انہیں چاہیے کہ وہ پاس بانوں کی مالی مدد کرنے کے ساتھ غربیوں کی دلیکھ بحال اور مدد بھی کریں۔ خیرات اور تماام مالی معاملات میں انہیں مرکزی کلیسیاء سے آگے نکلنا چاہیے۔ جیسا کہ آن کے پاس کوئی ایسی عمارت نہیں جس کا کرایہ ادا کرنا پڑے اور نہ ہی آن کے پاس پروگرام شاف ہے کہ انہیں تنخواہ دینا پڑے۔ یہ صرف دس لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے جو وہ کی سے بڑھ کر پاس بان کی مدد نہیں کر سکتے ہیں۔ دس لوگ جو اپنی آمد فی کا ۲۰% نیصد دیتے ہیں وہ ایک پاس بان کی اتنی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ دوسرا خادموں کے معیار زندگی کے مطابق زندگی بسر کر سکے۔

خادم کو کیا کرنا چاہیے؟

What Do Pastors Do

کلیسیاء حاضرین کے متوسط درجے سے یہ سوال پوچھنے کا تصور کرے۔ ”مندرجہ ذیل چیزوں کو کرنے کا کام کس کا ہے؟“

غیر نجات یافتہ لوگوں سے انجیل کی باتیں کرنے کا کون تصور کرتا ہے؟ کون مقدس زندگی بر کرتا ہے؟ کون دعا کرتا ہے؟ کون ایمانداروں کو نصیحت کرتا اور حوصلہ دیتا اور ان کی مدد کرتا ہے، کون بیماروں کی تیارواری کرتا ہے؟ کون ہاتھ رکھ کر بیماروں کو شفایا دیتا ہے؟ کون دوسروں کے بوجھ کو برداشت کرتا ہے؟ کون کلیسیاء کے ایما پر اپنی نعمتوں کی ریاضت کرتا ہے؟ کون اپنی خودی کا انکار کرتا ہے اور خدا کی بادشاہی کے واسطے قربانی دیتا ہے؟ کون شاگرد بنا کر ان کو تسبیحہ دیتا ہے اور انہیں مسح کے احکام کی تابعداری کرنے کی تعلیم دیتا ہے؟

کلیسیاء کے بہت سارے حاضرین بغیر کسی پہنچا ہٹ کہ یہ جواب دیں گے ”کہ یہ سب ذمداد ریاں پا سبان کی ہیں“۔ مگر کیا وہ ان کو نجات ہے ہیں؟ باہل کے مطابق تصویر کیا جاتا ہے کہ ہر ایماندار کو چاہیے کہ وہ غیر نجات یافتہ لوگوں کے ساتھ انجیل کی باتوں کا تبادلہ کرے۔ ”بلکہ مسح کو خداوند جان کر اپنے دلوں میں مقدس سمجھوا در جو کوئی تم سے تمہاری امید کی وجہ دریافت کرے اُس کو جواب دینے کے لیے ہر وقت مستعد رہو۔ مگر حلم اور خوف کے ساتھ“۔ (۱۔ پطرس ۳:۱۵)

ہر ایماندار کا مقدس ہونا فرض کیا گیا ہے ” بلکہ جس طرح تمہارا بلانے والا پاک ہے اُسی طرح تم بھی اپنے سارے چال چلنے میں پاک بنو۔

کیونکہ لکھا ہے کہ پاک ہوں لیکے کہ میں پاک ہوں“۔ (۱۔ پطرس ۱۵:۱۶)

فرض کیا گیا ہے کہ ہر ایماندار عاکرے ”ہر وقت خوش رہو۔ بلا ناخدا کرو“۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۵:۱۷-۱۶)

ہر ایماندار سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ دوسروںے ایمانداروں کو نصیحت کرے، حوصلہ دے اور ان کی مدد کرے۔

”اور اے بھائیو! ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ بے قاعدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ کم ہمتوں کو دلاسا دو۔ کمزوروں کو سنن جاؤ۔ سب کے ساتھ خلیل سے پیش آؤ۔“ (۱۔ تھسلنیکیوں ۵:۱۶-۱۲)

فرض کیا گیا ہے کہ ہر ایماندار بیماروں کی خبر گیری کرے۔ ”نیگا تھا۔ تم نے مجھے کپڑا اپہنایا۔ بیمار تھا۔ تم نے میری خبر لی۔ قید میں تھا۔ تم میرے پاس آئے“۔ (متی ۲۵:۲۶-۲۶)

مزید ذمہ داریاں

More Responsibilities

مگر یہی سب کچھ نہیں ہے۔ فرض کیا گیا ہے کہ ہر ایک ایماندار بیماروں پر ہاتھ رکھ کر انہیں شفاء دے گا۔ ”اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ مجرے ہو گئے۔ وہ میرے نام سے بدر جوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانچوں کو اٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیش گے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔“

(مرقس ۱۸:۱۷-۱۶)

ہر ایماندار اپنے ساتھی ایمانداروں کا بوجھاٹھائے

”تم ایک دوسرا کا بار اٹھاؤ اور یوں سچ کی شریعت کو پورا کرو“ (گلتوں ۲:۶)۔ توقع کی جاتی ہے کہ ایماندار دوسروں کے ایسا پر اپنی نعمتوں کی ریاضت کریں گے: ”اور چونکہ اس توفیق کے موافق جو ہم کو دی گئی ہے میں طرح طرح کی نعمتوں میں اس لیے جس کو نبوت ملی ہو وہ ایمان کے اندازہ کے موافق نبوت کرے۔ اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی معلم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے۔ اور اگر ناصح ہو فصیحت میں خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ پیشوسر گرمی سے پیشوائی کرے۔ رحم کرنے والا خوشی کے ساتھ رحم کرئے۔“ (رومیوں ۱۲:۲-۶)

ہر ایماندار سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی خودی کا انکار کرے اور انجیل کے واسطے قربانی دے۔ ”پھر اس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر ان سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اسے کھویگا اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھویگا وہ اُسے بچایا گا۔“ (مرقس ۸:۳۵-۳۶)

اور توقع کی گئی ہے کہ ہر ایماندار شاگرد بنانے، پتھرہ دینے اور انہیں سچ کے احکام کی تابعداری کرنے کی تعلیم دیگا: ”پس جو کوئی ان چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے کسی کو توڑیگا اور یہی آسمیوں کو سکھایا گا وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کھلا لیگا لیکن جو ان پر عمل کریگا اور ان کی تعلیم دیگا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کھلا لیگا۔“ (متی ۵:۱۹)

”وقت کے خیال سے تو تمہیں اُستاد ہونا چاہیے تھا مگر اب اس بات کی حاجت ہے کہ کوئی شخص خدا کے کلام کے ابتدائی اصول تمہیں پھر سکھائے اور سخت غذا کی جگہ تمہیں دودھ پینے کی حاجت پڑ گئی۔“ (عبرانیوں ۵:۱۲)

”پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹی اور روح القدس کے نام سے پتھرہ دو۔ اور ان کو تعلیم دو کہ ان سب با توں پر عمل کرو جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔“ (متی ۲۸:۲۰-۲۸)

یہ سب ذمہ داریاں ہر ایک ایماندار کو دی گئیں ہیں۔ تاہم کلیسیاء کے حاضرین میں سے زیادہ تو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ ذمہ داریاں صرف پاسبانوں کو دی گئی ہیں۔

پاسبان کو کیا کرنا چاہیے

So What are Pastors Supposed to do?

اگر یہ تمام ذمہ داریاں ہر ایماندار کو دی گئیں ہیں تو پھر پاسبانوں سے کس کام کو کرنے کی توقع کی جاسکتی ہے؟ نہایت سادگی سے، وہ اس لیے بلائے گئے ہیں کہ وہ ایمانداروں کو یہ سب کام کرنے کے لیے کامل کریں (افسیوں ۱۱:۱۲)۔ وہ بلائے گئے ہیں کہ مقدس لوگوں کو سچ کے احکام کی تابعداری کرنے کی تعلیم دیں۔ (متی ۲۸:۲۰)

۱۔ یہ تھیس ۳:۲-۳، ۱۲:۳-۵، ۱۷:۵۔ ۲۔ یہ تھیس ۲:۲، ۱۷:۱۔ ۳۔ یہ تھیس ۵:۱-۳، ۱۲:۳-۵۔ ۴۔ اپرس ۵:۱-۳۔ کلام مقدس نے اس کو واضح نہیں کیا ہے۔

بائبل کے مطابق پاسبان کا کردار نہیں کہ وہ اتوار کی صبح کی عبادت میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اکٹھا کرے جبکہ اُس کا کردار تو یہ ہے کہ وہ ”ہر شخص کو منج میں کامل کر کے پیش کرے۔“ (لکسیوں ۱:۲۸)

بائبل کے مطابق پاسبان، لوگوں کے کافی کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ (۲- تیجھیں ۳:۲)

وہ خدا کے کلام کی بنیاد پر تعلیم دیتے، تربیت کرتے، فضیحت کرتے اور صبر کی تلقین کرتے ہیں

خادم کا عہدہ

The Office of Deacon

آخر میں تفصیل سے خادم کے بارے بیان کرنا چاہوں گا۔ مقامی کلیسیاء میں دوسرا عہدہ خادم کا ہے اور یہ خدمت کی پانچ نعمتوں میں سے نہیں ہے۔ خادم کو کلیسیاء میں بزرگوں کے اختیار کی طرح کوئی اختیار حاصل نہیں ہوتا۔ یونانی زبان کا لفظ diakonos کا ترجمہ خادم (Deacon) کیا گیا ہے۔

یروشلم میں سات آدمیوں کو مقرر کیا گیا کہ وہ روزانہ یہودہ عورتوں کو کھانے کھلانے کا کام کریں کلیسیاء عام طور پر ان کو پہلے خادم تصور کرتی ہے (اعمال ۶:۱-۶)۔ ان کا چنانہ جماعت نے کیا تھا اور یہ رسولوں کے حکم پر عمل کرتے تھے۔ ان میں سے دو یعنی فلپس اور سنتقس کو بعد میں خدا نے مبشر کے عہدے پر فائز کیا۔ (تیجھیں ۳:۸-۸:۳) اور فلپس اور فلپیوں اس میں بھی خادم کے بارے بیان ہوا ہے۔

بظاہر طور پر مرد اور عورت دونوں اس عہدے کی خدمات سرانجام دے سکتے ہیں۔ (۱- تیجھیں ۳:۱۱)